شرعی عائلی احکام کی دفعہ بندی:

مفتی شعیب عالم
اُستاذ و مفتی دار الافتاء جامعہ

قانونِ حضانت (پانچویں قسط)

دفعہ ۸۔ ذوی الارحام کا حقِ حضانت:

(۱) دفعہ ۴، ۵، ۶ اور ۷ میں مذکور مستحقینِ حضانت کی عدم موجودگی یا غیر آمادگی یا عدمِ اہلیت کی صورت میں پرورش کا حق درج ذیل ترتیب کے مطابق ذوی الارحام کو ہوگا:

الف۔ ماں کا باپ　　　ب۔ اخیافی بھائی
ج۔ اخیافی بھائی کا بیٹا　　　د۔ ماں کا چچا
ھ۔ حقیقی ماموں　　　و۔ پدری ماموں
ز۔ مادری ماموں

(۲) ذوی الارحام ’’الأقرب فالأقرب ‘‘ کے اصول کے تحت حضانت کے حق دار ہوں گے۔

(۳) اگر ایک ہی درجہ میں ایک سے زائد مستحق حضانت اشخاص جمع ہو جائیں اور سب ہی اہل اور پرورش کے خواہاں ہوتو جو زیادہ بہتر و مناسب ہو وہ مقدم ہوگا پھر جو زیادہ پرہیزگار ہو پھر جو زیادہ عمر رسیدہ ہو۔

(۴) چچا زاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد اور خالہ زاد بہنوں کو حق حضانت حاصل نہ ہوگا، خواہ زیر حضانت اور حاضنہ کی جنس ایک ہو یا مختلف۔

(۵) ذوی الارحام سے مراد یہ ہے کہ جو:

الف۔ عصبہ نہ ہوں　　　ب۔ ذی رحم ہوں
ج۔ محرم ہوں

دفعہ ۹۔ پرورش کنندہ کی اہلیت:

(۱) پرورش کنندہ ماں ہو یا اس کی کوئی عزیزہ یا کوئی مرد ہو، لازم ہے کہ درج ذیل صفات کا حامل ہو:

الف: آزاد ہو ب: عاقل ہو

ج: بالغ ہو د: قابلِ اعتماد ہو

ھ: پرورش پر قدرت رکھتا ہو

و: ایسے فسق میں مبتلا نہ ہو جس کے سبب بچے کے ضیاع کا اندیشہ ہو

ز: بچہ کا ذی رحم محرم ہو۔

(۲) پرورش کنندہ عورت ہو تو مزید شرط ہوگا کہ:

الف: بچے کے غیر ذی رحم محرم سے نکاح نہ کرلے یا ایسے شخص کے نکاح میں نہ ہو۔

ب: خود بچے کی ذو رحم محرم ہو۔

ج: بچے کو زیرِ پرورش لینے پر آمادہ ہو۔

د: بچے کو نفرت والے ماحول میں نہ رکھے۔

ھ: مرتدہ نہ ہو۔

و: قانون ہٰذا کے احکام کے تحت بچے کی مفت پرورش سے انکار نہ کرتی ہو جب کہ کوئی اور حضانت کا اہل رضاکارانہ پرورش پر آمادہ ہو۔

ز: قانون ہٰذا کے احکام کے تحت بچے کو ولی کی مرضی کے خلاف دور منتقل نہ کیا ہو۔

(۳) پرورش کنندہ عصبہ ہو تو شرط ہوگا کہ:

اس کا اور بچے کا دین ایک ہو۔

توضیح ۱۔ اگر پرورش کنندہ مکاتبہ ہو تو اسے معاہدہ کتابت کے بعد پیدا ہونے والے بچہ کا حق پرورش حاصل ہوگا۔

توضیح ۲۔ اگر پرورش کنندہ مراہق ہو تو اسے حق حضانت حاصل ہوگا بشرطیکہ وہ مراہقت کا دعویٰ بھی کرتا ہو۔

توضیح ۳۔ عصبہ میں سے چچازاد کو باوجود عدم محرمیت کے لڑکے کی پرورش کا حق ہوگا تاہم غیر محرم عصبہ کو بچی کی پرورش کا حق نہ ہوگا الا یہ کہ دیگر اہل اشخاص کی عدم موجودگی یا عدم رضامندی یا عدمِ اہلیت کی بنا پر عدالت اسے موزوں تصور کرے۔

توضیح ۴۔ اگر مستحق حضانت درج بالا شرائط میں سے کوئی ایک شرط بھی کھو دے تو اس کا حق حضانت ساقط ہو جاتا ہے۔

(جاری ہے)